© rasailojaraid.com

ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت قاضی صاحب کو ایسی مزید کتابیں تصنیف کرنے کی توفیق ارزانی فرمائے۔ اور الولد سر لابیہ کے مصداق ایک عالم آپ کے فیوضات سے مستفید ہو۔

نام کتاب : آغوش رحمت : ترجمہ الحزب الاعظم

مترجم : مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی نور اللہ مرقدہ، ضخامت : ۲۳۲ صفحات

قیمت : ۷۰ روپے ناشر : دار الارشاد مدنی روڈ۔ اٹک شہر

وہ دعائیں جو حضورؐ نے فرمائیں یا اپنی امت میں سے کسی کو سکھائیں۔ ان دعاؤں کا مجموعہ دعوات ماثورہ بھی کہلاتا ہے اور ہر دور میں علماء نے ان دعاؤں کے مجموعے مرتب فرمائے ہیں۔ جنمیں مشہور مجموعہ الحزب الاعظم ہے۔ اس کتاب میں قرآن اور احادیث میں آنیوالی دعاؤں کو جمع کیا گیا ہے اور ساتھ ہی سید دو عالم ﷺ پر درود شریف پر مشتمل ایک علیحدہ حزب میں ہے۔ یہ مجموعہ مشہور شارح مشکوٰۃ ملا علی قاریؒ کا جمع فرمودہ ہے اور دعاؤں کا یہ مجموعہ ہر دور میں علماء میں مقبول رہا ہے۔ ہمارے اکابر اس مقدس مجموعہ کو خود بھی بطور ورد کے وظیفہ کے پڑھتے تھے اور دوسروں کو بھی اجازت دیتے تھے۔ شیخ الہندؒ کے بارے میں سفر نامہ اسیر مالٹا میں مرقوم ہے۔ یہی عادت مولانا کی وطن میں بھی تھی۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ یا دو گھنٹہ آرام فرمانے کے بعد قضاء حاجت کیلئے تشریف لے جاتے۔ اور پھر وضو فرمانے کے بعد قرآن شریف اور دلائل خیرات حزب الاعظم میں مشغول ہو جاتے۔ اسیطرح مولانا مدنیؒ الشہاب الثاقب میں فرماتے ہیں۔ ہمارے مقدس بزرگان دین اپنے متعلقین کو دلائل الخیرات وغیرہ کی سند دیتے رہے ہیں۔ اور انکو کثرت درود و سلام اور تحریب قرأت دلائل وغیرہ کا امر فرماتے رہے ہیں۔ ہزاروں کو مولانا گنگوہی اور مولانا نانوتویؒ نے اجازت عطا فرمائی ---- شیخ التفسیر مولانا لاہوریؒ کے خلیفہ اجل مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی نور اللہ مرقدہ کو اپنے شیخ نے اسکی اجازت مرحمت فرمائی۔ انہوں نے اس مجموعہ کو بعض جگہ الفاظ اور بعض مقامات پر حرکات کی تصحیح کر کے اسکا اردو ترجمہ بعنوان "آغوش رحمت" طبع کرایا۔ ابتداء میں "دعا کی ضرورت اور فائدہ اور الحزب الاعظم کا تعارف" پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ جس سے کتاب کی افادیت اور معنویت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ محبوب کتاب مترجم کے رفع درجات اور اخروی نجات کیلئے وسیلہ بنائے۔

© rasailojaraid.com